



## سوال

(16) کیا فال نیک و بد سچ ثابت ہوتے ہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فال نیک و بد سچ ثابت ہوتے ہیں؟ اور اسلام کے نزدیک فال دیکھنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

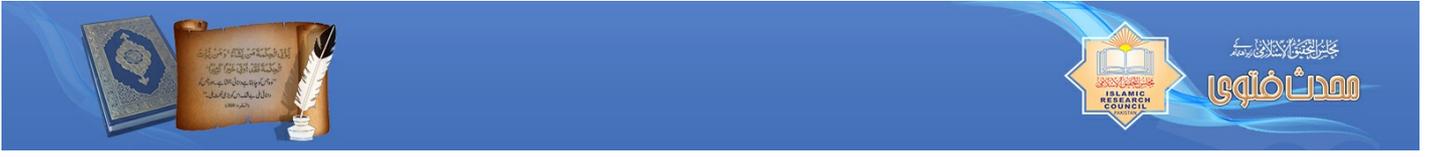
قصداً فال دیکھنا جیسا کہ عوام وجملاء میں مروج ہے کہ دیوان حافظ یا قرآن سے فال نکلنے اور دیکھنے میں، نہ قرآن سے ثابت ہے، نہ حدیث سے، نہ سلف صالحین صحابہ و تابعین وغیرہم سے۔ پس بلاشبہ اس طرح فال دیکھنا بدعت و ممنوع ہے اور بدفالی سے تو صراحتہ حدیث میں منع کیا گیا ہے (الوداؤد وترمذی.. الوداؤد کتاب الطب باب فی الطیورۃ) (3911) 4 (231)، ترمذی کتاب السیر باب ماجاء فی الطیورۃ (1614) 4 (160) وغیرہ البتہ نیک فال لینا شرعاً درست ہے اور حدیث سے ثابت ہے اور تفاعل مشروع و مباح وہ ہے جو قصد و ارادۃ نہ ہو، ابتداً کوئی آواز سنی اور اس کو نیک فال پر محمول کر دیا۔ جیسے گھر سے کسی کام کے لیے نکلے اور کان میں کسی کی آواز آئی ”فازیا“ ”مفلح“، یا ”رباح“، یا ”افلح“ یا ”یسار“، یا ”برکت“، یہ آواز سن کر خیال کر لیا کہ انشاء اللہ کام پورا ہو جائے گا۔ یا مقصد میں کامیاب ہو جائے گا یا تجارت میں نفع ہوگا وغیرہ تو یہ تفاعل مشروع مباح و جائز بلکہ مستحب ہے اور قصداً اور دنفاً فال نکلنا اور دیکھنا غیر مباح و غیر جائز ہے۔ (مصباح بستی رمضان 1372ھ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 57



## محدث فتویٰ